السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے جس میں یہ ہے کہ مکھی کے ایک پر میں دوا اور دوسرے میں بیماری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ صحیح باری میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ اور ابوداؤد کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

(وَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ» (سنن ابی داود الاطعمہ باب فی الذباب یقع فی الطعام ح 3844»

''وہ اپنی بیماری والے پر سے اپنا بچاؤ کرتی ہے لہذا اسے ساری کو ڈبولینا چاہیے۔''

اوراب توطب بھی اس کی گواہی دے رہی ہے۔ تاہم مکھی کسی مشروب میں پڑ ڈبو دے تو بعض لوگ اسے ناپسند کرتے ہیں تو اس صورت میں اسے پینا لازم نہیں ہے کیونکہ انسان کو اس چیز کے کھانے پینے کا حکم نہیں ہے، جس سے اس کی طبیعت نفرت کرتی ہو جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے سانڈے کے کھانے کو تو جائز قرار دیا مگر خود آپ نے اسے نہیں کھایا بلکہ فرمایا:

(لَا، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي، فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ» صحيح البخاري الذبائح والصيد باب الضب حديث 5537 و صحيح مسلم الصيد والذبائح باب اباحة الضب حديث 1946»

''یہ میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتا مجھے اس سے ایک ناگواری سی محسوس ہوتی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص114

محدث فتویٰ